احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 24 جولائی 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 24 جولائی 2002ء 13 جمادی الاول 1423 ہجری - 24 وفا 1381 ہش جلد: 52-87 166

بہترین لوگ

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

کیا میں تمہیں تمہارے بہترین لوگوں کے بارہ میں نہ بتاؤں

صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ضرور بتائیں

فرمایا: تمہارے بہترین افراد وہ ہیں جن کی عمریں لمبی ہوں اور اخلاق اچھے ہوں۔

(مشکوۃ کتاب الادب باب الرفق)

حضرت مسیح موعود کے پوتے، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے بیٹے اور امیر جماعت امریکہ

عالمی شہرت یافتہ ماہر اقتصادیات حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب انتقال فرما گئے

آپ کو اپنے وطن پاکستان اور بین الاقوامی سطح پر نمایاں خدمات کی توفیق ملی

احباب جماعت کو نہایت دکھ اور افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ حضرت مسیح موعود کے پوتے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے فرزند ارجمند اور حضرت مصلح موعود کے داماد حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب مورخہ 23 جولائی 2002ء کو پاکستانی وقت کے مطابق ساڑھے نو بجے صبح (امریکی وقت کے مطابق 22 جولائی شب ساڑھے گیارہ بجے) انتقال فرما گئے۔ آپ کی عمر 89 سال تھی اس لحاظ سے آپ اب تک خاندان حضرت مسیح موعود کے مردوں میں سب سے لمبی عمر پانے والے خوش قسمت وجود ہیں۔ آپ گزشتہ چند ماہ سے علیل چلے آرہے تھے اور طبیعت زیادہ خراب ہونے کے باعث واشنگٹن کے ہسپتال میں زیر علاج رہے۔ لیکن آخر خدائی تقدیر غالب آئی اور آپ کی روح قفس عنصری سے پرواز کر کے اپنے مالک حقیقی سے جا ملی۔

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب (المعروف ایم ایم احمد) عالمی شہرت کے حامل ماہر اقتصادیات تھے اور بین الاقوامی اقتصادی اداروں میں قدر کی نگاہ سے پہچانے جاتے تھے۔ آپ اس پہلو سے بہت وقیع عہدوں پر بھی فائز رہے۔ اپنے وطن پاکستان کیلئے گراں قدر اقتصادی خدمات سرانجام دیں اور فنانس سیکرٹری، ڈپٹی چیئرمین پلاننگ کمیشن اور صدر پاکستان کے اقتصادی امور کے مشیر بھی رہے۔ لیکن آپ کا اصل اعزاز یہ تھا کہ آپ ایک متقی، دیندار، مخلص اور خادم سلسلہ تھے۔ آپ نے زندگی بھر دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔ مختلف جہتوں سے جماعتی خدمات کی سعادت پانے کے ساتھ ساتھ آپ 1989ء سے جماعت احمدیہ امریکہ کے امیر کے طور پر تاریخی خدمات کی توفیق پا رہے تھے۔ آپ کے دور امارت میں جماعت احمدیہ امریکہ نے مختلف میدانوں میں غیر معمولی ترقی اور اہم سنگ میل طے کئے۔

ابتدائی حالات

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب مورخہ 28 فروری 1913ء کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ حضرت اماں جان نے اپنے صاحبزادگان کے بڑے بیٹوں کو گود میں لیا تھا۔ اس طرح آپ حضرت اماں جان کی تربیت میں پروان چڑھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے بی۔اے اور پھر ایل ایل بی کرنے کے بعد آپ نے آئی سی ایس (انڈین سول سروس۔ آجکل سی ایس ایس) کا امتحان پاس کیا۔ اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے آپ 1933ء میں انگلستان روانہ ہوئے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے پہلے پوتے تھے جو اعلیٰ تعلیم کیلئے بیرون ملک تشریف لے گئے۔ آپ نے آکسفورڈ یونیورسٹی سے اکنامکس کی اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ اس دوران آپ کو حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) کی صحبت حاصل رہی جن کے ساتھ آپ کا بچپن اکٹھا گزرا اور گہری دوستی تھی۔

ملکی و بین الاقوامی خدمات

آکسفورڈ سے اعلیٰ تعلیم کے بعد آپ نے سول سروس شروع کی اور پہلی اہم تقرری ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ کے طور پر ہوئی اور اس عہدہ پر سرگودھا میں بھی متعین رہے۔ مغربی پاکستان میں آپ سیکرٹری فنانس اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری رہے۔ صدر ایوب خان کے دور میں آپ ڈپٹی چیئرمین پلاننگ کمیشن اور صدر یحییٰ خان کے دور میں اقتصادی امور کے مشیر رہے جو وفاقی وزیر کے برابر عہدہ تھا۔

1974ء میں آپ ورلڈ بنک سے منسلک ہو گئے ورلڈ بنک کے ڈائریکٹر اور آئی ایم ایف کے سٹاف میں بطور ایگزیکٹو سیکرٹری شامل ہوئے۔ قیام امریکہ کے دوران بھی آپ کی اپنے وطن کیلئے خدمات کا سلسلہ جاری رہا۔ 1984ء میں ورلڈ بنک سے ریٹائر ہوئے۔

جماعتی خدمات

1989ء سے آپ جماعت احمدیہ امریکہ کے امیر چلے آرہے تھے اور تادم آخر اس عہدہ پر فائز رہے۔ آپ کے دور امارت میں جماعت امریکہ نے مختلف جہتوں سے غیر معمولی ترقی کی۔ جماعت امریکہ کی مرکزی بیت الذکر بیت الرحمٰن کی تعمیر ہوئی۔ اس کے علاوہ بہت سی بیوت الذکر کی تعمیر و توسیع اور مشن ہاؤسز کی خرید و تعمیر ہوئی۔ مالی قربانی کے لحاظ سے جماعت امریکہ صف اول کے ممالک میں پہنچ گئی۔

شادی

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کو حضرت مصلح موعود کے داماد ہونے کا شرف حاصل ہے۔ حضرت مصلح موعود نے اپنی بیٹی صاحبزادی امتہ القیوم صاحبہ، جو حضرت سیدہ امتہ الحئی صاحبہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بطن سے ہیں، کا نکاح 26-دسمبر 1938ء کو بیت النور قادیان میں آپ کے ساتھ پڑھا۔ آپ کی اولاد نہیں ہے۔

ادارہ الفضل حضرت میاں صاحب کی وفات پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، آپ کی اہلیہ محترمہ اور دیگر تمام اقرباء سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کو اپنی رحمت اور مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور اعلیٰ علیین میں داخل فرمائے اور آپ کے فیض کو جاری رکھے۔ آمین

(نوٹ: احباب جماعت کو مزید تفصیلات سے بعد میں آگاہ کیا جائیگا)

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم میں یتامیٰ - مساکین - بیوگان اور ضرورت مندوں کی حاجت براری کو محبت الٰہی کے حصول کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ اسی طرح حدیث میں بے سہارا افراد کی ضرورتوں کو پورا کرنا گویا خدا تعالیٰ کی مدد کرنے کے مترادف ہے۔ یعنی یہ امر خدا تعالیٰ کے قرب کی منازل کو طے کرنے میں ایک بہترین زینہ ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسی تعلق اور حکمت کے پیش نظر 1982ء میں بیوت اللہ کی تعمیر اور آبادی کی تحریک کے سلسلہ میں ہی بیوت الحمد سکیم کا اجراء فرمایا تھا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے سینکڑوں مستحقین بیوت الحمد سکیم کے شیریں ثمرات سے لذت یاب ہو رہے ہیں۔ بیوت الحمد کالونی ربوہ جو ہر قسم کی سہولتوں سے آراستہ ہے اس میں اب تک 83 خاندان آباد ہو چکے ہیں۔ اسی طرح بعض ضرورت مند احباب کو ان کے اپنے گھروں میں جزوی امداد برائے توسیع مکان لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ ابھی کئی مستحقین امداد کے منتظر ہیں احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ بے سہارا اور نادار مخلوق کیلئے خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر بیوت الحمد منصوبہ میں درج ذیل شقوں کے تحت نمایاں مالی قربانی پیش فرمائیں۔

1- پورے مکان کے تعمیری اخراجات کی ادائیگی۔ آجکل ایک مکان پر مبلغ پانچ لاکھ روپے لاگت آتی ہے۔

2- ایک لاکھ روپے یا اس سے زائد کی ادائیگی

3- حسب استطاعت جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں۔

امید ہے احباب کرام اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے۔ یہ رقم مقامی سطح پر سیکرٹری مال کو یا دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرائی جا سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بیش از پیش خدمت دین کی توفیق سے نوازتا رہے۔ آمین

(صدر بیوت الحمد سوسائٹی)

اپنی زندگی کے نقشے کو بدل ڈالیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔

نوجوانی کی عمر جہاں غیر ذمہ داری کی عمر ہے وہاں اصلاح کے لحاظ سے بھی جوانی کی عمر میں صلاحیت موجود ہے کہ جلد اصلاح پذیر ہو جاتی ہے۔ دنیا میں بھٹکنے کے امکانات بھی زیادہ، احتمالات بھی زیادہ ہوتے ہیں اور جوانی کی عمر میں توبہ کرنے کی طاقت بھی زیادہ نصیب ہوتی ہے اور جلدی اپنے رستے کو بدلنے کی صلاحیت بھی زیادہ موجود ہوتی ہے۔ جس طرح چھوٹی عمر کے پودے ہیں ان کے اندر یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ آپ ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگا دیں تب بھی وہ بچ جائیں گے۔ لیکن بڑی عمر کے پودوں کو آپ ایک جگہ سے اکھیڑ کر دوسری جگہ لگائیں گے تو وہ نہیں بچ سکتے۔ چند دن کی فرضی رونق ان کی باقی رہے گی جو پچھلی کمائی کے نتیجہ میں ہے لیکن تازہ پانی سے وہ فائدہ نہیں اٹھا سکیں گے تازہ خوراک سے فائدہ نہیں اٹھا سکیں گے کچھ دنوں بعد مرجھا جاتے ہیں۔ تو آپ نوجوان نسل سے تعلق رکھتے ہیں اگر پہلی زندگی میں آپ نے کچھ اور قسم کے مقصود بنائے ہوئے تھے کچھ اور طرح کی باتوں کی پیروی کی تھی تو ابھی آپ میں صلاحیت موجود ہے کہ اپنی زندگی کے نقشے کو بدل ڈالیں۔ خدا تعالیٰ کے حضور سنجیدگی سے اپنے آپ کو پیش کریں اور خدا تعالیٰ کی فوج کے صف اول کے مجاہد بننے کا ارادہ کریں یہ ہرگز مشکل نہیں۔

(سووینئر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی 2000ء ص 12)

کشتی نوح و دعوت الایمان

کشتی نوح و دعوت الایماں ۔۔۔ ہے عجب اک کتاب عالی شاں
تازہ ہوتا ہے اس کو پڑھ کر دیں ۔۔۔ اس سے بڑھتی ہے رونق ایماں
ہے یہ آب حیات سے بہتر ۔۔۔ مردہ روحوں کو بخشتی ہے جاں
اس کی تعریف سے ہوں میں عاجز ۔۔۔ وصف سے اس کے لال میری زباں
گمرہوں کی ہے رہنما یہ کتاب ۔۔۔ ہے ہدایت کا ان کے یہ ساماں
بیکسوں کی ہے تکیہ گاہ یہی ۔۔۔ لاعلاجوں کا اس میں ہے درماں
ہیں مضامین اس کے لاثانی ۔۔۔ ہے خدا کے رسول کا یہ نشاں
اس سے کھلتے ہیں دین کے عقدے ۔۔۔ غور سے گر اسے پڑھے انساں
علم آتا ہے جہل جاتا ہے ۔۔۔ دور ہوتے ہیں اس سے وہم و گماں
باغ دنیا نہیں یہ جنت ہے ۔۔۔ جس میں پھرتے ہیں حور اور غلماں
اس میں ہیں شیر و شہد کی نہریں ۔۔۔ جا بجا اس میں قصر عالی شاں
کشتی بے نظیر ہے یہ مفت ۔۔۔ کوئی اجرت کا یاں نہیں خواہاں
جس نے ہم کو عطا یہ کشتی کی ۔۔۔ ایسے ملاح پر ہیں ہم قرباں
یا الٰہی تو ہم کو دے توفیق ۔۔۔ کیونکہ تو ہے رحیم اور رحماں
دور ہوں ہم سے نفس کے جذبات ۔۔۔ ہم سے بھاگے پرے پرے شیطاں
تیرے حکموں پہ ہم چلیں دن رات ۔۔۔ دل سے ہم مان لیں تیرے فرماں
ہم سے تو خوش ہو تجھ سے ہم راضی ۔۔۔ جسم سے جب ہمارے نکلے جاں
تیرا بندہ ہے ناصر عاجز ۔۔۔ چاہتا ہے یہ تجھ سے تیری اماں
تیری رحمت کا تجھ سے خواہاں ہے ۔۔۔ فضل کا تیرے تجھ سے ہے جویاں
دور کر اس کے بوجھ اے مولیٰ ۔۔۔ راستہ اپنا اس پہ کر آساں
اتقیا میں اسے بھی شامل کر ۔۔۔ رحم کر رحم اس پہ اے سبحاں
ڈھانک دے اس کے عیب اے ستار ۔۔۔ کہ یہ رکھتا ہے تجھ پہ نیک گماں
بطفیل محمدؐ و احمدؐ ۔۔۔ درد کا اس کے جلد کر درماں
دل سے اپنے یہ ہے غلام امام ۔۔۔ کر مدد اس کی ظاہر و پنہاں

حضرت میر ناصر نواب صاحب دہلوی

(مشمولہ روحانی خزائن جلد 19 ص 91)

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

قسط اول

قطرہ قطرہ زندگی - لفظ لفظ آب حیات

کشتی نوح (اشاعت 1902ء) سے قیمتی جواہر پارے

ہماری کتابوں کو پڑھتے رہو اور کشتی نوح کی تعلیم پر عمل کرتے رہو (ملفوظات جلد اول ص 502)

عجیب قدرتیں

انجام کار لوگ تعجب کی نظر سے اقرار کریں گے کہ نسبتاً ومقابلتاً خدا کی حمایت اس قوم کے ساتھ ہے اور اس نے خاص رحمت سے ان لوگوں کو ایسا بچایا ہے جس کی نظیر نہیں۔ اس بات پر بعض نادان چونک پڑیں گے اور بعض ہنسیں گے اور بعض مجھے دیوانہ قرار دیں گے اور بعض حیرت میں آئیں گے کہ کیا ایسا خدا موجود ہے جو بغیر رعایت اسباب کے بھی رحمت نازل کر سکتا ہے۔ اس کا جواب یہی ہے کہ ہاں بلاشبہ ایسا قادر خدا موجود ہے اور اگر وہ ایسا نہ ہوتا تو اس سے تعلق رکھنے والے زندہ ہی مر جاتے۔ وہ عجیب قادر ہے اور اس کی پاک قدرتیں عجیب ہیں۔ ایک طرف نادان مخالفوں کو اپنے دوستوں پر کتوں کی طرح مسلط کر دیتا ہے اور ایک طرف فرشتوں کو حکم کرتا ہے کہ ان کی خدمت کریں۔ ایسا ہی جب دنیا پر اس کا غضب مستولی ہوتا ہے اور اس کا قہر ظالموں پر جوش مارتا ہے تو اس کی آنکھ اس کے خاص لوگوں کی حفاظت کرتی ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو اہل حق کا کارخانہ درہم برہم ہو جاتا اور کوئی ان کو شناخت نہ کر سکتا۔ اس کی قدرتیں بے انتہا ہیں مگر بقدر یقین لوگوں پر ظاہر ہوتی ہیں۔ جن کو یقین اور محبت اور اس کی طرف انقطاع عطا کیا گیا ہے اور نفسانی عادتوں سے باہر کئے گئے ہیں انہیں کے لئے خارق عادت قدرتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے مگر خارق عادت قدرتوں کے دکھلانے کا انہیں کے لئے ارادہ کرتا ہے جو خدا کے لئے اپنی عادتوں کو پھاڑتے ہیں۔

صرف زبان سے اقرار بیعت کچھ چیز نہیں

واضح رہے کہ صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ ہو۔ پس جو شخص میری تعلیم پر پورا پورا عمل کرتا ہے وہ اس میرے گھر میں داخل ہو جاتا ہے جس کی نسبت خدا تعالیٰ کی کلام میں یہ وعدہ ہے۔ انی احافظ کل من فی الدار یعنی ہر ایک جو تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہے اس کو بچاؤں گا اس جگہ یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ وہی لوگ میرے گھر کے اندر ہیں جو میرے اس خاک وخشت کے گھر میں بود و باش رکھتے ہیں بلکہ وہ لوگ بھی جو میری پوری پیروی کرتے ہیں میرے روحانی گھر میں داخل ہیں۔

خدا تعالیٰ پر یقین کامل

پیروی کرنے کے لئے یہ باتیں ہیں کہ وہ یقین کریں کہ ان کا ایک قادر اور قیوم اور خالق الکل خدا ہے جو اپنی صفات میں ازلی ابدی اور غیر متغیر ہے۔ نہ وہ کسی کا بیٹا۔ نہ کوئی اس کا بیٹا۔ وہ دکھ اٹھانے اور صلیب پر چڑھنے اور مرنے سے پاک ہے۔ وہ ایسا ہے کہ باوجود دور ہونے کے نزدیک ہے اور باوجود نزدیک ہونے کے دور ہے اور باوجود ایک ہونے کے اس کی تجلیات الگ الگ ہیں۔ انسان کی طرف سے جب ایک نئے رنگ کی تبدیلی ظہور میں آوے تو اس کے لئے وہ ایک نیا خدا بن جاتا ہے اور ایک نئی تجلی کے ساتھ اس سے معاملہ کرتا ہے اور انسان بقدر اپنی تبدیلی کے خدا میں بھی تبدیلی دیکھتا ہے مگر یہ نہیں کہ خدا میں کچھ تغیر آ جاتا ہے۔ بلکہ وہ ازل سے غیر متغیر اور کمال تام رکھتا ہے لیکن انسانی تغیرات کے وقت جب نیکی کی طرف انسان کے تغیر ہوتے ہیں تو خدا بھی ایک نئی تجلی سے اس پر ظاہر ہوتا ہے اور ہر ایک ترقی یافتہ حالت کے وقت جو انسان سے ظہور میں آتی ہے خدا تعالیٰ کی قادرانہ تجلی بھی ایک ترقی کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ وہ خارق عادت قدرت اسی جگہ دکھلاتا ہے جہاں خارق عادت تبدیلی ظاہر ہوتی ہے۔ خوارق اور معجزات کی یہی جڑ ہے۔ یہ خدا ہے جو ہمارے سلسلہ کی شرط ہے۔ اس پر ایمان لاؤ اور اپنے نفس پر اور اپنے آراموں پر اور اس کے کل تعلقات پر اس کو مقدم رکھو اور عملی طور پر بہادری کے ساتھ اس کی راہ میں صدق و وفا دکھلاؤ۔ دنیا اپنے اسباب اور اپنے عزیزوں پر اس کو مقدم نہیں رکھتی مگر تم اس کو مقدم رکھو تا تم آسمان پر اس کی جماعت لکھے جاؤ۔ رحمت کے نشان دکھلانا قدیم سے خدا کی عادت ہے مگر تم اس حالت میں اس عادت سے حصہ لے سکتے ہو کہ تم میں اور اس میں کوئی جدائی نہ رہے اور تمہاری مرضی اس کی مرضی اور تمہاری خواہشیں اس کی خواہشیں ہو جائیں۔ اور تمہارا سر ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت مرادیابی اور نامرادی میں اس کے آستانہ پر پڑا رہے تا جو چاہے سو کرے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم میں وہ خدا ظاہر ہو گا جس نے مدت سے اپنا چہرہ چھپا لیا ہے۔ کیا کوئی تم میں ہے جو اس پر عمل کرے اور اس کی رضا کا طالب ہو جائے اور اس کی قضاء وقدر پر ناراض نہ ہو۔ سو تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے رکھو کہ یہی تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے۔

مخلوق خدا کے ساتھ بھلائی کرو

اور اس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو اور اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔ بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں مگر وہ اندر سے بھیڑیئے ہیں۔ بہت ہیں جو اوپر سے صاف ہیں مگر اندر سے سانپ ہیں۔ تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔

اللہ سے ڈرتے رہو

خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولا کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اسی کے ہو جاؤ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اس کی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے۔ تم ریا کاری کے ساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے کیا تم اس کو دھوکہ دے سکتے ہو۔

سیدھے اور صاف ہو جاؤ

پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دے گی اور اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے یا ریاء ہے یا خود پسندی ہے یا کسل ہے تو تم ایسی چیز نہیں کہ جو قبول کے لائق ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکہ دو کہ جو کچھ تم نے کرنا تھا کر لیا ہے کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے گا۔

سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کرو

تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان جو بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں۔ وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو تا تم بخشے جاؤ۔

نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو

نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان

داخل نہیں ہو سکتا۔ کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔ تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔

خدا کی لعنت سے خائف رہو

خدا کی لعنت سے بہت خائف رہو کہ وہ قدوس اور غیور ہے بدکار خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ متکبر اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ ظالم اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ خائن اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اور ہر ایک جو اس کے نام کے لئے غیرت مند نہیں اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ جو دنیا پر کتوں یا چیونٹیوں یا گدھوں کی طرح گرتے ہیں اور دنیا سے آرام یافتہ ہیں وہ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔ ہر ایک ناپاک آنکھ اس سے دور ہے۔ ہر ایک ناپاک دل اس سے بے خبر ہے۔ وہ جو اس کے لئے آگ میں ہے وہ آگ سے نجات دیا جائے گا۔ وہ جو اس کے لئے روتا ہے وہ ہنسے گا۔ وہ جو اس کے لئے دنیا سے توڑتا ہے وہ اس کو ملے گا تم سچے دل سے اور پورے صدق سے اور سرگرمی کے قدم سے خدا کے دوست بنو تا وہ بھی تمہارا دوست بن جائے تم ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو۔ تم سچ مچ اس کے ہو جاؤ تا وہ بھی تمہارا ہو جاوے۔ دنیا ہزاروں بلاؤں کی جگہ ہے جن میں سے ایک طاعون بھی ہے۔ سو تم خدا کے ساتھ صدق کے ساتھ پنجہ مارو تا وہ یہ بلائیں تم سے دور رکھے۔ کوئی آفت زمین پر پیدا نہیں ہوتی جب تک آسمان سے حکم نہ ہو اور کوئی آفت دور نہیں ہوتی جب تک آسمان سے رحم نازل نہ ہو۔ سو تمہاری عقلمندی اسی میں ہے کہ تم جڑ کو پکڑو نہ شاخ کو۔ تمہیں دوا اور تدبیر سے ممانعت نہیں ہے۔ مگر ان پر بھروسہ کرنے سے ممانعت ہے۔ اور آخر وہی ہوگا جو خدا کا ارادہ ہوگا۔ اگر کوئی طاقت رکھے تو توکل کا مقام ہر ایک مقام سے بڑھ کر ہے۔ اور تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔

حقیقی نجات

یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے۔

اے وے تمام لوگو جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو

جو شخص مجھ سے سچی بیعت کرتا ہے اور سچے دل سے میرا پیرو بنتا ہے اور میری اطاعت میں محو ہو کر اپنے تمام ارادوں کو چھوڑتا ہے وہی ہے جو ان آفتوں کے دنوں میں میری روح اس کی شفاعت کرے گی سو اے وے تمام لوگو جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔ اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے وہ حج کرے نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہے۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا۔ ضرور ہے کہ انواع رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے۔ سو خبردار ہو ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ۔ زمین تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے تو اپنے ہاتھوں سے نہ دشمن کے ہاتھوں سے اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دے گا سو تم اس کو مت چھوڑو۔ اور ضرور ہے کہ تم دکھ دیئے جاؤ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ سو ان صورتوں سے تم دلگیر مت ہو کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو اور گالیاں سنو اور شکر کرو اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ نیک عمل دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سست ہو جائے گا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے۔ اگرچہ سب اس کی مخلوق ہے لیکن وہ اس شخص کو چن لیتا ہے جو اس کو چنتا ہے۔ وہ اس کے پاس آجاتا ہے جو اس کے پاس جاتا ہے جو اس کو عزت دیتا ہے وہ اس کو بھی عزت دیتا ہے۔

تم اپنے دلوں کو سیدھے کر کے اور زبانوں اور آنکھوں اور کانوں کو پاک کر کے اس کی طرف آجاؤ کہ وہ تمہیں قبول کرے گا۔

میری جماعت میں کون شامل ہے

ان سب باتوں کے بعد پھر میں کہتا ہوں کہ یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کر لی ہے ظاہر کچھ چیز نہیں۔ خدا تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور اسی کے موافق تم سے معاملہ کرے گا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر فرض (دعوت) سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو۔ دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے۔ جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا۔ بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب سے قماربازی سے بدنظری سے اور خیانت سے اور رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص بدرفیق کو نہیں چھوڑتا جو اس پر بد اثر ڈالتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہد خدمت سے لاپرواہ ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی جو خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اس عہد کو جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ جو شخص مجھے فی الواقعہ مسیح موعود و مہدی معہود نہیں سمجھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ اور جو شخص امور معروفہ میں میری اطاعت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ اور جو شخص مخالفوں کی جماعت میں بیٹھتا ہے اور ہاں میں ہاں ملاتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک زانی، فاسق، شرابی، خونی، چور، قمارباز، خائن، مرتشی، غاصب، ظالم، دروغگو، جعلساز اور ان کا ہم نشین اور اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ یہ سب زہریں ہیں۔ تم ان زہروں کو کھا کر کسی طرح بچ نہیں سکتے اور تاریکی اور روشنی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی۔ ہر ایک جو پیچ در پیچ طبیعت رکھتا ہے اور خدا کے ساتھ صاف نہیں ہے وہ اس برکت کو ہرگز نہیں پا سکتا جو صاف دلوں کو ملتی ہے۔ کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں اور اپنے دلوں کو ہر ایک آلودگی سے پاک کر لیتے ہیں اور اپنے خدا سے وفاداری کا عہد باندھتے ہیں کیونکہ وہ ہرگز ضائع نہیں کئے جائیں گے ممکن نہیں کہ خدا ان کو رسوا کرے کیونکہ وہ خدا کے ہیں اور خدا ان کا ہے۔ وہ ہر ایک بلا کے وقت بچائے جائیں گے۔ احمق ہے وہ دشمن جو ان کا قصد کرے کیونکہ وہ خدا کی گود میں ہیں اور خدا ان کی حمایت میں۔ کون خدا پر ایمان لایا؟ صرف وہی جو ایسے ہیں۔ ایسا ہی وہ شخص بھی احمق ہے جو ایک بے باک گنہگار اور بدباطن اور شریر النفس کے فکر میں ہے۔ کیونکہ وہ خود ہلاک ہوگا جب سے خدا نے آسمان اور زمین کو بنایا کبھی ایسا اتفاق نہ ہوا کہ اس نے نیکوں کو تباہ اور ہلاک اور نیست و نابود کر دیا ہو۔ بلکہ وہ ان کے لئے بڑے بڑے کام دکھلاتا رہا ہے اور اب بھی دکھلائے گا۔

خدا کا دامن نہ چھوڑیں

وہ خدا نہایت وفادار خدا ہے اور وفاداروں کیلئے اس کے عجیب کام ظاہر ہوتے ہیں۔ دنیا چاہتی ہے کہ ان کو کھا جائے اور ہر ایک دشمن ان پر دانت پیستا ہے۔ مگر وہ جو ان کا دوست ہے ہر ایک ہلاکت کی جگہ سے ان کو بچاتا ہے اور ہر ایک میدان میں ان کو فتح بخشتا ہے۔ کیا ہی نیک طالع وہ شخص ہے جو اس خدا کا دامن نہ چھوڑے۔ ہم اس پر ایمان لائے۔ ہم نے اس کو شناخت کیا۔ تمام دنیا کا وہی خدا ہے جس نے میرے پر وحی نازل کی جس نے میرے لئے زبردست نشان دکھلائے جس نے مجھے اس زمانہ کے لئے مسیح موعود کر کے بھیجا۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں، نہ آسمان میں نہ زمین میں، جو شخص اس پر ایمان نہیں لاتا وہ سعادت سے محروم اور خذلان میں گرفتار ہے۔ ہم نے اپنے خدا کی آفتاب کی طرح روشن وحی پائی، ہم نے اسے دیکھ لیا کہ دنیا کا وہی خدا ہے، اس کے سوا کوئی نہیں۔ کیا ہی قادر اور قیوم خدا ہے جس کو ہم نے پایا۔ کیا ہی زبردست قدرتوں کا مالک ہے جس کو ہم نے دیکھا۔

خدا کے ہاں کوئی بات انہونی نہیں

سچ تو یہ ہے کہ اس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں مگر وہی جو اس کی کتاب اور وعدہ کے برخلاف ہے، سو جب تم دعا کرو تو ان جاہل نیچریوں کی طرح نہ کرو جو اپنے ہی خیال سے ایک قانون قدرت بنا بیٹھے ہیں جس پر خدا کی کتاب کی مہر نہیں، کیونکہ وہ مردود ہیں ان کی دعائیں ہرگز قبول نہیں ہوں گی۔ وہ اندھے ہیں نہ سوجاکھے۔ وہ مردے ہیں نہ زندے۔ خدا کے سامنے اپنا تراشیدہ قانون پیش کرتے ہیں اور اس کی بے انتہا قدرتوں کی حد بست ٹھہراتے ہیں اور اس کو کمزور سمجھتے ہیں۔ سو ان سے ایسا ہی معاملہ کیا جائے گا جیسا کہ ان کی حالت ہے لیکن جب تو دعا کے لئے

باقی صفحہ 6 پر

محترم میاں فضل الرحمٰن صاحب بسمل کا ذکر خیر

محترم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

ابتدائی وخاندانی حالات

میرے والد محترم میاں فضل الرحمٰن بسمل (بی اے بی ٹی) کی پیدائش آخر 1908ء یا شروع 1909ء کی تھی۔ میرے دادا اور پڑدادا 1898ء میں حضرت اقدس مسیح موعود ومہدی معہود کی قادیان جا کر دستی بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے اس لحاظ سے میرے والد صاحب پیدائشی احمدی تھے۔ والد صاحب کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ان کے والد (عبدالرحمٰن) کے نام کے وزن پر فضل الرحمٰن رکھا۔ بعد میں والد صاحب نے جب شعر لکھنے شروع کئے تو بسملؔ تخلص رکھ لیا اور عموماً فضل الرحمٰن بسملؔ کے نام سے یاد کئے جاتے تھے۔

ہماری دادی جان اس وقت فوت ہو گئیں جب والد صاحب ابھی چھٹی جماعت کے بھیرہ میں طالب علم تھے اور ان کے والد صاحب کا سایہ بھی چند سال بعد اس وقت اٹھ گیا جب والد صاحب ہنوز نویں جماعت میں تھے اس کے بعد تعلیم کے لئے والد صاحب قادیان چلے گئے جہاں سے انہوں نے میٹرک کا امتحان پاس کیا اس کے بعد بی اے تک کی ساری تعلیم پرائیویٹ طور پر کی البتہ بی ٹی کے کورس کے لئے لاہور کالج میں باقاعدہ داخل ہونا پڑا اور اس طرح بی اے بی ٹی ہو گئے والد صاحب قادیان میں میٹرک کے زمانے میں حضور کی مجالس عرفان سے مستفیض ہوتے تھے۔ والد صاحب کو حضرت مصلح موعود سے بہت پیار تھا۔ اپنے منظوم کلام میں اس کا کثرت سے ذکر کرتے تھے۔

حضرت مصلح موعود اور جلسہ ہائے سالانہ ربوہ

1953ء کے بعد سے والد صاحب کی سروس کا زیادہ حصہ گورنمنٹ ہائی سکول بھیرہ میں گزرا۔ ہمیں کئی بار والد صاحب کے ہمراہ جلسہ سالانہ ربوہ پر جانے اور حضرت مصلح موعود کی تقاریر سننے اور جلسہ سالانہ پر ملاقات کرنے کا موقع ملا۔

خلیفہ وقت کو دعائیہ خطوط

والد صاحب نے بچپن سے ہمارے دلوں میں خلیفہ وقت کی محبت کا بیج بو دیا تھا جو آہستہ آہستہ پروان چڑھتا رہا۔ وہ پوسٹ کارڈ لکھنے کا زمانہ تھا۔ جب میں طالب علم تھا تو حضرت مصلح موعود کو اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کو انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور سے اکثر دعا کے لئے لکھتا تھا کیونکہ والد صاحب اپنے ہر خط میں مجھے تاکید کرتے تھے کہ حضور کو دعا کے لئے ضرور لکھا کرو۔ جب حضرت مصلح موعود کا اپنے دستخطوں سے جواب آتا تو عموماً سرخ سیاہی سے ''مرزا محمود احمد'' لکھا ہوتا یا پھر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے دستخط ہوتے۔ سرخ سیاہی صرف حضرت مصلح موعود کے دستخطوں کے لئے مخصوص تھی۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اکثر دعائیہ خط کے جواب میں تحریر فرماتیں کہ آپ کا خط ملا میں نے آپ کے لئے دعا کی ہے کر رہی ہوں اور کرتی رہوں گی انشاء اللہ۔ افسوس کہ میں یہ نہایت قیمتی خطوط سنبھال کر نہ رکھ سکا لیکن مجھے یقین ہے کہ ان بزرگ ہستیوں کی دعائیں خداتعالیٰ نے ہمارے لئے سنبھالی ہوئی ہیں۔

برکات خلافت کے نظارے

میرے والد صاحب بہت عیالدار تھے (ہم پانچ بھائی اور تین بہنیں ہیں)۔ آمدنی محدود تھی۔ اخراجات بہت تھے۔ ایک وقت ایسا بھی آ گیا کہ ہم تین بڑے بھائی مختلف شہروں کے کالجوں میں زیر تعلیم تھے والد صاحب نے بڑی ہمت سے ہماری ضروریات کو پورا کیا اور بہت محنت کی۔ بھیرہ کے کئی معززین کے بیٹے اور بیٹیاں والد صاحب سے ٹیوشن پڑھتے تھے۔

اس طرح والد صاحب کو تنخواہ کے ساتھ ہمارے اخراجات پورے کرنے کے لئے کچھ زائد آمدنی ہو جاتی تھی۔ والد صاحب چندے بھی بڑی فراوانی اور دل کھول کر دیتے تھے۔ غرباء اور مستحقین کی مدد بھی کرتے تھے بہت شروع سے نظام وصیت میں شامل ہو چکے تھے۔ بہرحال خلیفہ وقت کی دعاؤں اور والد صاحب کی محنت نے ہمیں کبھی تنگی نہیں آنے دی۔ والدہ محترمہ نے بھی اولاد کی پرورش اور تعلیم کے لئے بہت قربانیاں دیں۔ اللہ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

جب میں نے انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور سے بی ایس سی (سول) انجینئرنگ کا کورس ختم کیا اور آخری امتحان دیا تو والد صاحب نے خواب میں دیکھا کہ سورۃ انشراح کی وہ آیات پڑھ رہے ہیں جن میں یہ مضمون بیان ہوا ہے کہ ہم نے تیرا وہ بوجھ اتار دیا ہے جس نے تیری کمر توڑ رکھی تھی۔ اس سے اگلے دن میرا رزلٹ آ گیا اور میری پڑھائی کا دور ختم ہوا۔ یہ اکتوبر نومبر 1966ء کا زمانہ تھا۔ والد صاحب نے اس امر کا چند بار میرے سامنے اور گھر والوں کے سامنے ذکر کیا۔ اسی طرح والد صاحب کو ایک بار (۔) خواب میں ملے اور فرمایا کہ ''مستحق کو زیادہ دو اور اپنے لئے تھوڑا قبول کرو۔ دنیا میں امن قائم کرنے کا یہی گر ہے''۔

حضرت مصلح موعود کے سفر بھیرہ پر نظم

حضرت مصلح موعود نے 1950ء میں بھیرہ کا دورہ فرمایا آپ نے اس کمرے میں بطور خاص دعا کی جو حضرت خلیفہ اول کی پیدائش کا کمرہ تھا اور جو اب بیت نور کا حصہ ہے۔ بیت نور حضرت خلیفہ اول کا آبائی گھر تھا جو حضرت خلیفہ اول نے 1911ء میں جماعت کو دے دیا اور اس کو عبادت گاہ میں تبدیل کرنے کی اجازت دے دی۔ میرے والد صاحب نے حضرت مصلح موعود کے استقبال کے لئے ایک نظم لکھی جس کے بعض شعر درج ذیل ہیں۔

جناب مرزا سے عالی گہر کو دیکھتے ہیں
خوشا کہ حضرت فضل عمر کو دیکھتے ہیں
بقول حضرت غالب یہاں یہ عالم ہے
کبھی ہم ان کو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں
خدا کی نظر عنایت جو ہو گئی ہم پر
گھرا ہے ابر کرم اب جدھر کو دیکھتے ہیں

طلبہ کی تربیت

میرے بچپن کے زمانے میں بھیرہ کا ماحول کافی بہتر تھا گورنمنٹ ہائی سکول بھیرہ کے دو حصے ہیں ایک برانچ سکول جس میں چھٹی سے آٹھویں تک کی کلاسیں پڑھتی تھیں اور ایک ہائی سکول جس میں نویں اور دسویں کی کلاسیں پڑھتی تھیں۔ ہائی سکول میں ہیڈ ماسٹر خود اور برانچ سکول میں سیکنڈ (ہیڈ) ماسٹر انچارج ہوتے تھے برانچ سکول کے انچارج اس وقت مولوی محمد یوسف صاحب (امیر جماعت بھیرہ) تھے اور وہ احمدی بچوں کو ظہر کی نماز باجماعت پڑھاتے تھے۔ ہائی سکول میں میرے والد صاحب احمدی بچوں کو ظہر کی نماز باجماعت پڑھاتے تھے اس طرح سکول میں بھی احمدیوں کی تربیت کا انہیں موقع مل جاتا تھا۔ یہ یقیناً حضرت مصلح موعود کی تربیت کا نتیجہ تھا اور حضرت مصلح موعود ہی کی قوت قدسیہ کا کرشمہ تھا۔

حضرت مصلح موعود کے وصال پر ہدیہ عقیدت

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی ایک نہایت کامیاب اور لمبا دور گزار کر 7 اور 8 نومبر 1965ء کی درمیانی شب کو ربوہ میں وفات پا گئے۔ یہ سانحہ پوری جماعت کے لئے ایک زلزلہ عظیم تھا۔ والد صاحب نے حضرت مصلح موعود کی وفات پر ان کے ساتھ اپنی عقیدت کا اظہار دو نظموں میں کیا جو بعد میں اس انتخاب میں شامل کر لی گئیں جو حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم حضرت مصلح موعود نے ''یاد محمود'' کے نام سے شائع کروائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے عقیدت

جب حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ''خلیفۃ المسیح الثالث'' خلافت کے عظیم الشان عہدہ پر متمکن ہوئے تو والد صاحب نے ان کو ایک نظم لکھ کر بھجوائی جس میں اپنی عقیدت کا اظہار کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا ایک خاص احسان

والد صاحب بتایا کرتے تھے کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے قادیان میں کلاس فیلو بھی رہ چکے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث والد صاحب کو اچھی طرح پہچانتے تھے جب میرا نکاح ہوا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ازراہ شفقت 26 اگست 1967ء کو عصر کی نماز کے بعد بیت مبارک ربوہ میں نکاح کا خطبہ ارشاد فرمایا تو اس میں ہمارے خاندان کے اخلاص کی بھی تعریف فرمائی یہ والد صاحب کی وجہ سے ہی تھا۔

میرے والد صاحب کو میرے ساتھ بہت پیار تھا اور اپنے مسائل اور ذمہ داریوں میں مجھے بطور خاص شامل کرتے تھے اور دعاؤں کی طرف توجہ دلاتے رہتے تھے میری اولاد سے بھی انہیں اور والدہ صاحبہ کو بے حد پیار تھا۔ جب میری شادی ہوئی تو انہوں نے ایک نظم کے ذریعہ اپنی محبت کا اظہار کیا۔

ایک سفر سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث واپس تشریف لا رہے تھے اس سے ایک روز پہلے میں ربوہ میں تھا لیکن چھٹی نہ ہونے کی وجہ سے حضور کے استقبال میں شامل نہ ہو سکا۔ والد صاحب نے میری اس حرکت پر ناراضگی کا اظہار کیا اور فرمایا کیا تم خلیفہ وقت کے لئے ایک دن اور چھٹی نہیں کر سکتے تھے!

خلافت ثالثہ کے دوران والد صاحب ہم سب بھائیوں کو ساتھ لے کر جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ

المسیح الثالث سے ملاقات کرتے تھے اور حضور ہم سب بھائیوں کا پوچھتے تھے کہ کس کس کلاس میں پڑھتے ہیں۔ جلسہ کے علاوہ بھی کئی بار میں نے اور والد صاحب نے حضور سے ملاقاتیں کیں ایک اجتماعی ملاقات میں والد صاحب، میں اور میرا بڑا لڑکا بھی تھا میرے بڑے لڑکے کی عمر اس وقت 8,7 سال کی ہو گی۔ حضور نے بڑی محبت سے میرے والد صاحب سے میری طرف اشارہ کر کے اور مسکراتے ہوئے دریافت فرمایا "یہ آپ کا بیٹا ہے" اور پھر میرے بیٹے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مجھے مخاطب کر کے فرمایا اور یہ تمہارا بیٹا ہے؟" یہ حضور کی محبت کا ایک خاص اظہار تھا جو اس طرح فرمایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خاص تحریکات پر والد صاحب اکثر نظمیں لکھ کر حضور کی خدمت میں بھجواتے رہتے تھے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی وفات پر بھی ایک نظم لکھی تھی۔ آپ کی نظمیں اکثر جماعت کے جریدوں میں شائع ہوتی رہتی تھیں۔

جامعہ احمدیہ میں بطور استاد تقرری

والد صاحب جب ریٹائرڈ ہوئے تو ان کا ارادہ تھا کہ بھیرہ سے ربوہ منتقل ہو جائیں گے لیکن وہ انہی دنوں بھیرہ کے امیر جماعت منتخب ہو گئے یہ انتخاب ان کی غیر موجودگی میں ہوا تھا اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کے جذبے کے تحت وہ 1974ء کے آخر تک بھیرہ میں رہے اور اس کے بعد ربوہ ہجرت کی۔ 1974ء کے حالات کا والد صاحب کی طبیعت پر بہت اثر تھا اور آپ بیمار ہو گئے۔ جلد ہی جامعہ احمدیہ ربوہ میں کچھ آسامیاں نکلیں والد صاحب نے بھی درخواست دی چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی منظوری سے آپ کا تقرر جامعہ میں ہوا اور جامعہ احمدیہ ربوہ میں چند سال بعض مضامین (اردو، انگلش اور فارسی) پڑھانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ 2000ء میں جلسہ سالانہ برطانیہ پر مجھے حاضر ہونے کا موقع ملا۔ افریقہ اور بعض دوسرے ممالک کے کئی مربیان ملے اور انہوں نے بتایا کہ میں انہیں نہیں جانتا البتہ وہ مجھے جانتے ہیں کیونکہ میرے والد صاحب جامعہ میں ان کے استاد رہے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو لندن میں نے اپنا تعارف کروانا چاہا انہوں نے بھی یہی فرمایا کہ وہ مجھے جانتے ہیں۔

آخری بیماری میں جب والد صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہوئے تو ایک جمعہ پر میں نے دعا کے لئے بیت الاقصیٰ میں اعلان کروایا اور ان کی اس خدمت کا بھی حوالہ دیا۔ اس پر محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ تیمارداری کے لئے تشریف لائے اور اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ والد صاحب جامعہ احمدیہ میں پڑھاتے رہے ہیں والد صاحب کے جنازے پر جامعہ کے بہت سے طالب علم بھی شامل ہوئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے عقیدت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز والد صاحب کو خلافت ثالثہ کے زمانے سے جانتے تھے بیت اقصیٰ میں سیرت النبیؐ پر مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے ایک مشاعرہ کروایا تھا جس کے میر مجلس حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر تھے۔ اس موقع پر والد صاحب نے بھی اپنی نعت پیش کی۔ اس موقع کی تصویر بھی ہمارے پاس موجود ہے۔

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب "خلیفۃ المسیح الرابع" ہوئے تو حضور کے ساتھ والد صاحب نے عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے کئی نظمیں لکھیں۔ حضور کی انگلستان ہجرت کے بعد بھی کئی نظمیں لکھ کر حضور کو بھجوائیں اور حضور کے بڑے شفقت بھرے خط والد صاحب کو ملتے تھے۔ والد صاحب کی وفات 10 جنوری 1993ء میں ہوئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ وفات کے بعد میں نے حضور انور کو نماز جنازہ پڑھانے کی درخواست کی جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت منظور فرمائی اور لندن میں نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

اللہ تعالیٰ والد صاحب کے درجات بلند فرمائے۔ اور ہمیں ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر چلائے خلیفہ وقت کے قدموں میں رکھے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے مفید اور کارآمد وجود بنائے اور ہمارے سارے کام اپنے فضل سے سنوارتا رہے۔ آمین۔

بقیہ صفحہ 4

کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے، تب تیری دعا منظور ہوگی اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا جو ہم نے دیکھے ہیں، اور ہماری گواہی رؤیت سے ہے نہ بطور قصہ کے۔ اس شخص کی دعا کیونکر منظور ہو اور خود کیونکر اس کو بڑی مشکلات کے وقت جو اس کے نزدیک قانون قدرت کے مخالف ہیں، دعا کرنے کا حوصلہ پڑے جو خدا کو ہر ایک چیز پر قادر نہیں سمجھتا۔ مگر اے سعید انسان! تو ایسا مت کر۔ تیرا خدا وہ ہے جس نے بے شمار ستاروں کو بغیر ستون کے لٹکا دیا اور جس نے زمین و آسمان کو محض عدم سے پیدا کیا۔ کیا تو اس پر بدظنی رکھتا ہے کہ وہ تیرے کام میں عاجز آ جائے گا؟ بلکہ تیری ہی بدظنی تجھے محروم رکھے گی۔

سب سے بڑا گوریلا

مشرقی کانگو میں پایا جانے والا گوریلا جب اپنے پاؤں پر کھڑا ہوتا ہے تو اس کی اونچائی 1.75 میٹر (5 فٹ 9 انچ) ہوتی ہے اور وزن 163.4 کلو گرام (25 سٹون دس پاؤنڈ) ہوتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34288 میں بشریٰ حنیف زوجہ حنیف احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپورخاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-5-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 120 گرام مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3785 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ حنیف زوجہ حنیف احمد ناصر آباد فارم گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ولد محمد صالح خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 34289 میں حنیف احمد بھٹی ولد محمد لطیف بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپورخاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-5-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بھینس 4 عدد مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حنیف احمد بھٹی ولد محمد لطیف بھٹی ناصر آباد فارم گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق ناصر آباد فارم گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 34290 میں آصفہ پروین بنت حنیف احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپورخاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-5-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں مالیتی -/1100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ آصفہ پروین بنت حنیف احمد بھٹی ناصر آباد فارم گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد بھٹی ولد محمد لطیف بھٹی والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 34291 میں نوید عمران انجم سندھو ولد چوہدری محمد صدیق سندھو قوم جٹ پیشہ مربی سلسلہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-5-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید عمران انجم ولد چوہدری محمد صدیق سندھو پریم کوٹ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد مبارک احمد چیمہ پریم کوٹ گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد محمد شریف پریم کوٹ

مسل نمبر 34292 میں چوہدری نسیم احمد سیفی ولد چوہدری شریف احمد قوم سندھو جٹ پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 34 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم قمر الدین احمد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب راجپوت کا نکاح مکرمہ قرۃ العین کھوکھر صاحبہ بنت مکرم ایوب محمد کھوکھر صاحب کینیڈا سے 10 ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر مورخہ 14 جون 2002ء کو بیت الحمد گلشن جامی کراچی میں مکرم مظفر احمد صاحب باجوہ مربی سلسلہ نے پڑھایا۔ مکرم قمر الدین احمد صاحب مکرم ماسٹر عبدالمجید صاحب (مرحوم) کے پوتے اور مکرم ملک الطاف الرحمٰن صاحب کے نواسے ہیں۔ احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

یدر آباد لکھتے ہیں میری بھانجی مکرمہ سمعیہ حمید صاحبہ بنت مکرم حمید احمد صاحب ساکن کوٹری کا نکاح مکرم محبوب احمد صاحب ابن مکرم رفیق احمد صاحب ساکن یو۔ کے سے پانچ ہزار پونڈ حق مہر پر مکرم طارق محمود صاحب ظفر مربی سلسلہ نے مورخہ 7 جون 2002ء کو بیت الظفر لطیف آباد میں بعد نماز جمعہ پڑھا۔ مکرمہ سمعیہ حمید صاحبہ مکرم چوہدری محمد خان صاحب مرحوم آف نبی سرروڈ کی پوتی ہیں اور مکرم محبوب احمد صاحب مکرم غلام رسول صاحب بھٹی مرحوم آف نبی سرروڈ کے پوتے ہیں۔ نکاح کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد فہیم ملک صاحب بابت ترکہ مکرم ملک محمد مستقیم صاحب)

مکرم محمد فہیم ملک صاحب ابن محمد مستقیم ملک صاحب ایڈووکیٹ ساہیوال نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 7/4 کل رقبہ 2 کنال 96 فٹ واقع محلہ دارالصدر غربی ربوہ میں سے ان کا حصہ 1 کنال 3 مرلہ 76 فٹ ہے یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) مکرم محمد فہیم ملک صاحب ایڈووکیٹ (بیٹا)
(2) مکرم محمد نعیم ملک صاحب ایڈووکیٹ (بیٹا)
(3) محترمہ زینت ماجد صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ بشریٰ حیات صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ بشریٰ بشارت صاحبہ (بیٹی)
(6) محترمہ نصرت جہاں صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم عبدالسنان کوثر صاحب مینیجر و پبلشر ماہنامہ انصاراللہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ ساجدہ کوثر صاحبہ کو بارہ سال سے ایک ٹانگ میں درد اور سوزش کی تکلیف چلی آ رہی ہے۔ طبیعت زیادہ خراب ہو جانے پر فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے موصوفہ کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ریاض احمد صاحب کارکن دفتر لجنہ اماء اللہ ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کی والدہ بعارضہ ڈیپریشن بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 6

بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-6-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3563 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری نسیم احمد سیفی ولد چوہدری شریف احمد کوارٹر نمبر 34 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد مبارک محمد حسین کوارٹر نمبر 27 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس ولد رحمت اللہ کوارٹر نمبر 34 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

تبدیلی نام

میں نے اپنا نام بشریٰ پروین سے تبدیل کر کے بشریٰ نصیر رکھ لیا ہے۔ لہٰذا اب مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

بشریٰ نصیر اہلیہ نصیر احمد سکنہ ٹمپل روڈ لاہور

خون کا عطیہ دیکر قیمتی جانیں بچائیں۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

124 سالہ قانون بدلنے کا فیصلہ

امریکی حکومت نے القاعدہ کے حملوں کو روکنے کیلئے اپنے 124 سالہ پرانے قانون کو بدلنے کا فیصلہ کیا ہے تا کہ امریکی فوج کو اندرون ملک القاعدہ کے ممکنہ حملوں کو روکنے کیلئے تعینات کیا جاسکے۔ پرانے قانون کے تحت ملک کے اندر فوج کے استعمال کو روکا گیا تھا۔ ارکان کانگریس اور فوجی حکام نے تبدیلی کی حمایت کردی ہے۔ فوجی حکام کے مطابق وسیع اختیارات سونپے بغیر فوج اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کرسکتی۔

فدائی حملے بند کریں

اسرائیلی حکومت نے کہا ہے کہ فلسطینی فدائی حملے بند کردیں تو فلسطینی علاقے خالی کر دیئے جائیں گے۔ غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے مزید 2 فلسطینی جاں بحق ہوگئے۔ اسرائیل کے فوجی ترجمان نے فلسطینیوں پر پہل کرنے کا الزام لگایا ہے۔ اسرائیلی حکومت زبردست دباؤ کے بعد فلسطین کو اس کے محصولات کی چار کروڑ ڈالر سے زائد کی رقم مشروط طور پر منتقل کرنے پر تیار ہوگئی ہے۔ فلسطینیوں نے کہا ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے سے فلسطینی فدائین کے عزیز و اقارب کو علاقہ بدر کیا گیا تو اسرائیل کے خلاف فدائی حملوں میں مزید شدت پیدا کر دی جائے گی۔

عراق کے خلاف کارروائی کی تیاری

صدر بش نے عراق کے خلاف کارروائی کی تیاری شروع کر دی ہے اور امریکی فوج کو تیار رہنے کا حکم دیا ہے۔ صدر بش نے کہا کہ جنگ ناگزیر ہو چکی ہے عراق دہشت گردوں کی پناہ گاہ ہے۔

طویل جنگ کا خطرہ

نیٹو کے اہم رکن اور امریکہ کے اتحادی ترکی نے خبردار کیا ہے کہ اگر عراقی صدر صدام حسین کو فوجی کارروائی کر کے اقتدار سے الگ کرنے کی کوشش کی گئی تو خطے میں طویل جنگ شروع ہو جائے گی۔ ٹی وی پر انٹرویو دیتے ہوئے وزیراعظم بلند اجوت نے کہا کہ عراق کوئی افغانستان یا ویت نام نہیں۔ صدام کو اقتدار سے الگ کرنا آسان کام نہیں۔ امریکہ دوسرے ذرائع استعمال کرے۔

عالمی امن کا فروغ

امریکہ۔ جاپان۔ آسٹریلیا اور دوسرے ممالک سے دس ہزار نوجوان عالمی امن کے فروغ کے لئے 20۔ اگست کو مشرقی چین میں اکٹھے ہونگے۔ افتتاحی تقریب بیک وقت واشنگٹن اور چین میں منعقد ہوگی۔ اس کا اہتمام یونیسکو کر رہا ہے۔ کیلی گرافی۔ پینٹنگ اور میوزک جیسی سرگرمیاں تقریب میں منعقد ہونگی۔

بھارتی پارلیمنٹ کا اجلاس ملتوی

بھارتی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کا اجلاس اپوزیشن کی طرف سے گجرات کے وزیراعلیٰ مودی کی برطرفی اور ریاست میں گورنر راج کے نفاذ کے مطالبے پر ہلڑبازی کا شکار ہو کر ملتوی کردیا گیا۔

دورہ کی اجازت سے انکار

بھارتی حکومت نے ایمنسٹی انٹرنیشنل کو گجرات کا دورہ کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کے ترجمان نے کہا کہ ممکن ہے گجرات کی انتظامیہ دورہ سے انکار کر کے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر پردہ ڈالنا چاہتی ہو۔

اونٹنی کے دودھ میں غذائیت

سائنسدانوں اور ماہرین غذا نے کہا ہے کہ اونٹنی کے دودھ میں گائے کے دودھ سے زیادہ غذائیت اور توانائی ہوتی ہے۔ اس میں کولیسٹرول اور شوگر بھی کم ہوتی ہے۔ پروٹین اور معدنیات بھرپور مقدار میں ہوتے ہیں۔ اونٹنی کا دودھ ذائقے میں بہت تیز ہوتا ہے۔ آہستہ آہستہ پینا چاہئے تا کہ معدہ ہضم کرسکے۔

آسٹریلیا کے عارضی ویزے

آسٹریلیا کی حکومت نے بڑی تعداد میں جاری کئے جانے والے عارضی ویزے منسوخ کرنے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ یہ عارضی ویزے سیاسی پناہ کے خواہش مندوں کو دیئے گئے تھے۔ یہ فیصلہ ان اطلاعات کے بعد کیا گیا کہ اس سارے معاملے میں ایک بڑا امیگریشن ایکٹ ملوث ہے۔ حکام نے کہا ہے کہ غیر قانونی تارکین وطن کی حوصلہ شکنی کی جائے گی۔

افغان سرداروں میں رقوم کی تقسیم

برطانوی اخبار "آبزرور" کی رپورٹ کے مطابق امریکہ اور برطانیہ افغانستان کے جنگی سرداروں میں بھاری رقوم تقسیم کر رہے ہیں۔ جس کا مقصد ان کو افغانستان کی نئی حکومت کے خلاف بغاوت کرنے سے باز رکھنا ہے۔ قندھار کے گورنر آغا اور کمانڈر علی سمیت کئی جنگی سردار خریدے جاچکے ہیں۔ اس ساری سودابازی میں امریکی اور برطانوی انٹیلی جنس ملوث ہیں۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ جن جنگی سرداروں کو خریدا گیا ان میں سے کئی منشیات کی سمگلنگ اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث ہیں۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
موٹاپے کا بہترین علاج
سفوف مہزل یسفوف جگر خاص۔ شربت بزوری تخ
جسم اور پیٹ کی فالتو چربی آہستہ آہستہ تحلیل کرتے ہیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع و غروب

بدھ	24-جولائی	زوال آفتاب :	1-15
بدھ	24-جولائی	غروب آفتاب :	8-13
جمعرات	25-جولائی	طلوع فجر :	4-42
جمعرات	25-جولائی	طلوع آفتاب :	6-16

کسی جماعت کیلئے حکومتی حمایت قابل مذمت ہے

چیف الیکشن کمشنر نے کہا ہے کہ اگر گورنر یا کوئی دوسرے سرکاری عہدیدار کسی مخصوص سیاسی جماعت یا گروپ کی حمایت کرتے ہیں تو میں اس کی پرزور مذمت کرتا ہوں اور جو وزیر یا گورنر انتخاب لڑنا چاہتا ہے اسے فوری طور پر عہدے سے الگ ہو جانا چاہئے شفاف انتخابات کیلئے سیاسی جماعتوں کے صلاح مشورے سے بڑھ رہے ہیں۔ انتخابی سرگرمیوں کیلئے مناسب وقت ان کا حق ہے۔

بجلی کی قیمت میں اضافہ معطل

صدر جنرل مشرف نے واپڈا کو ہدایت کی ہے کہ نیپرا نے بجلی کے نرخوں پر نظر ثانی کیلئے حال ہی میں جو سفارشات پیش کی ہیں ان پر عملدر آمد روک دیا جائے۔ یہ ہدایت نئے نرخوں کے عام آدمی پر پڑنے والے اثرات کا نوٹس لیتے ہوئے جاری کی گئی ہے۔

ملک کا اسلامی تشخص کوئی نہیں بدل سکتا صدر

جنرل مشرف نے کہا ہے کہ آئین کا بنیادی ڈھانچہ برقرار رہے گا۔ صدر نے متحدہ عمل کے وفد سے باتیں کرتے ہوئے بعض حلقوں کی جانب سے دیئے جانے والے اس تاثر کی نفی کی کہ ملک کو سیکیولرازم کی طرف لے جایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک اسلامی مملکت کے طور پر وجود میں آیا تھا اور کوئی شخص اسے سیکیولر بنانے یا اس کا اسلامی تشخص تبدیل کرنے کا مجاز نہیں ہے۔

اسلحہ لائسنس پر پابندی ختم کر دی گئی

وفاقی حکومت نے اسلحہ لائسنس پر عائد پابندی کو فوری طور پر اٹھا لیا ہے۔ ذاتی حفاظت کیلئے غیر ممنوعہ بور (NPB) کیلئے سندھ میں پانچ سال سے اور باقی صوبوں میں تین سال سے پابندی عائد تھی۔ نوٹیفیکشن میں وفاقی حکومت نے صوبائی حکومت کو ہدایت کی ہے کہ ہر بڑا ضلع ہر مہینہ 40 لائسنس جبکہ چھوٹا ضلع 30 لائسنس جاری کرے۔ لائسنس ناظمین اور ڈی پی او کی سفارش کے ساتھ جاری ہو سکے گا۔ (ڈان 22 جولائی 2002ء)

جنرل سیلز ٹیکس کی چھوٹ ختم کرنے کا فیصلہ

حکومت نے یکم دسمبر 2002ء سے 500 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والے گھریلو تجارتی اور صنعتی صارفین کو پندرہ فیصد جنرل سیلز ٹیکس کی چھوٹ ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

دریائے سندھ میں پانی کا بحران

بالائی علاقوں میں اچانک گرمی کی شدت میں کمی کے باعث دریائے سندھ میں ایک بار پھر پانی کی قلت پیدا ہو گئی ہے۔ اور محکمہ آبپاشی نے دس دن تک بعض نہروں کی وارہ بندی اور بعض کو بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ آبپاشی کے ذرائع نے بتایا کہ پانچ کینالوں کو بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

غیر ملکی طلباء کو پاکستان سے نکل جانے کا حکم

وفاقی وزارت داخلہ نے رائے ونڈ تبلیغی مرکز میں زیر تعلیم آٹھ غیر ملکیوں کو دو ہفتے میں ملک چھوڑنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔ کہا گیا ہے کہ چین، بنگلہ دیش، سوڈان اور یمن کے ان طلباء کی دستاویزات نامکمل تھیں۔

وسیم اکرم اور شاہد آفریدی نے ٹورنامنٹ جیت لیا

ہیوسٹن امریکہ میں ہونے والے ڈبل وکٹ ٹورنامنٹ میں وسیم اکرم اور شاہد آفریدی نے فائنل میں سری لنکا کو ہرا کر اپنا اعزاز برقرار رکھا۔ آفریدی نے 32 بالوں پر 100 رنز بنائے۔ جیت پر 25 ہزار ڈالرز کا انعام دیا گیا۔

پاکستان نے سپین سے ہاکی سیریز جیت لی

پاکستان نے سپین کو ہاکی سیریز میں 3 صفر سے شکست دے دی۔ پاکستانی ہاکی ٹیم اب انگلینڈ میں کامن ویلتھ گیمز میں حصہ لے گی۔

مڈوے موٹرز

ہماری ورکشاپ میں ہر قسم کی گاڑیوں کی مرمت (ریپئرنگ) اوور ہالنگ۔ ویل الائنمنٹ ویل بیلنسنگ وڈینٹنگ۔ پینٹنگ آٹو الیکٹرک اور اے سی کا کام نہایت مناسب قیمت پر کیا جاتا ہے۔ نیز سپیئر پارٹس بھی دستیاب ہیں۔

گولڑہ روڈ بالمقابل سی ایم ٹی مین گیٹ اسلام آباد

فون 5476460

SHARIF
JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515